مریض کس طرح پاکی حاصل کرے؟
اور کس طرح نماز ادا کرے؟

شائع کردہ

وزارت صحت مملکت سعودی عرب

نظرثانی

ڈاکٹر عبداللہ بن عبدالرحمن الجبرین رحمہ اللہ

مترجم

عبدالرحمن فیض اللہ

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بمحافظة الوجه

3 اگر زمین پر سجدہ کرنا ممکن نہ ہو: تو سجدہ کرتے ہوئے مریض اپنے دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھے اور سجدہ کے لئے اپنے سر سے اشارہ کرے اور رکوع کے مقابل سر کو زیادہ جھکائے۔

4 اگر مریض زمین پر ہاتھ نہ رکھ سکتا ہو تو گھٹنے ہی پر رکھے اور سجدہ کے لئے اپنے سر سے اشارہ کرے اور رکوع کے مقابل سر کو زیادہ جھکائے۔

2 اگر مریض بیٹھ کر نماز نہ پڑھ سکتا ہو:

توقبلہ رو اپنی داہنی کروٹ لیٹ کر نماز ادا کرے اور رکوع سجدہ کے لئے اپنے سر سے اشارہ کرے۔

3 اگر مریض داہنی کروٹ لیٹ کر بھی نماز نہ ادا کر سکتا ہو:

تو چت لیٹ کر نماز ادا کرے پیر قبلہ کی جانب ہو اور سر کے نیچے تکیہ رکھ کر سر کو قدرے بلند کرلے۔

ضروری ہدایات

- اگر مریض قبلہ رو ہونے سے قاصر ہو اور کوئی دوسرا آدمی بھی نہ ہو جو اسے قبلہ رو کرے تو مریض جس بھی سمت میں ہو اسی سمت میں نماز ادا کرلے، نماز ہو جائے گی۔
- اگر مریض اپنے سر کے ذریعہ رکوع اور سجدہ کا اشارہ کرنے سے قاصر ہو تو دل میں رکوع سجدہ کی نیت کرلے یہی کافی ہوگا۔
- اگر مریض چت لیٹ کر نماز ادا کرنے سے قاصر ہو تو جس بھی حال میں ہو اسی حال میں نماز ادا کرلے گا۔
- مریض کی نماز معاف نہیں ہے الا یہ کہ مریض کی عقل زائل ہو جائے اور اپنے اردگرد کے لوگوں سے بے خبر ہو جائے۔

اگر مریض خود وضو نہ کر سکے تو دوسرا شخص مریض کو وضو کرا سکتا ہے۔ اگر جان جانے، کسی عضو کو نقصان پہنچنے، کوئی مرض لاحق ہو جانے، بیماری بڑھ جانے، صحت یابی میں تاخیر ہونے کا خوف یا پانی استعمال کرنے کی قدرت نہ ہو تو تیمم کرنا درست ہے، ہاں اعضاء وضو میں سے جس عضو کو دھونا ممکن ہو اسے دھونا ضروری ہے اور باقی حصوں کے لئے (جنہیں دھونا بوجوہ ناممکن ہو) تیمم کیا جائے گا۔

مریض کے تیمم کا طریقہ

1 مریض کے تیمم کرنے کا طریقہ:

1 مریض اپنے دونوں ہاتھوں کو پاک مٹی پر ایک بار مارے۔

2 پھر اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنے چہرے پر مسح کرے۔

3 پھر بائیں ہاتھ سے داہنے ہاتھ کی پشت کو مسح کرے اور داہنے ہاتھ سے بائیں کی پشت کو۔

2 اگر مریض خود تیمم نہ کر سکے تو دوسرا آدمی مریض کو تیمم کرائے۔

1 دوسرا آدمی اپنے دونوں ہاتھوں کو پاک مٹی پر مار کر مریض کے پورے چہرے پر مسح کرے۔

2 پھر اپنے داہنے ہاتھ سے مریض کے دونوں ہاتھوں کی پشت کا مسح کرے پہلے داہنے ہاتھ کا پھر بائیں ہاتھ کا۔

اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، أَذْهِبِ البَأْسَ، اشْفِ
أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً
لَا يُغَادِرُ سَقَماً (متفق علیہ)

مریض کی نماز کا طریقہ

مریض کے لئے فرض نمازیں بقدر استطاعت کھڑے ہو کر پڑھنا واجب ہے، خواہ لاٹھی یا دیوار وغیرہ سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو۔

1 اگر مریض کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو:

1 قبلہ رو چار زانو بیٹھ کر نماز ادا کرے۔

2 رکوع کے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے دونوں گھٹنوں پر رکھے اور رکوع کے لئے سر سے اشارہ کرے۔ (پھر اگر ممکن ہو تو مریض زمین پر سجدہ کرے)